# یادگارِ اُمّت پہ
# لاکھوں سلام

**11-September-2025**

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

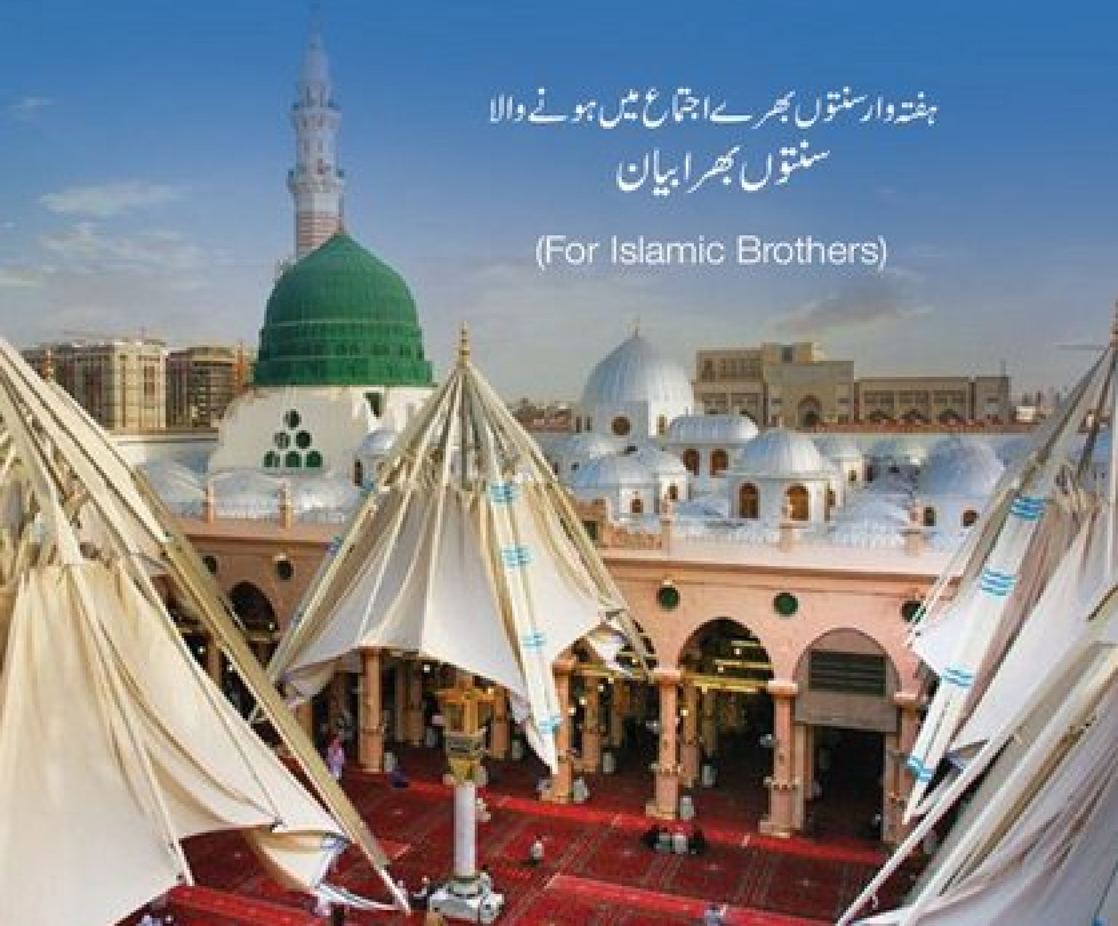

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

**پیارے اسلامی بھائیو!** جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

# دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِّ اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عظمت نشان ہے:

اِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ اَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جِبریل(عَلَیْہِ السَّلام) نے میرے پاس حاضر ہو کر عرض کی: آپ کا رَبّ کریم ارشاد فرماتا ہے: اے محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا اُمّتی تم پر ایک بار دُرُود بھیجے، میں اُس پر دس رَحمتیں اُتاروں اور آپ کی اُمّت میں سے جو کوئی ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔ (مشکاۃ، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی وفضلہا، ۱/۱۸۹، حدیث: ۹۲۸ ملتقطا)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رَبّ (کریم) کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذرِیعہ مَلائکہ (فرشتوں کے ذریعے) اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مُصیبتوں سے سلامت رکھنا (ہے)۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد



1...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔



www.dawateislami.net

پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آج کے بیان میں ہم "آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُمّت سے محبت" کے رِقّت انگیز واقعات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک ایمان افروز حدیثِ پاک سنتے ہیں، چنانچہ

## لو وہ آیا میرا حامی!

حضرت عبدُ اللہ بن عُمَر رَضِیَ اللہُ عَنْھُما سے روایت ہے، مہربان آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: قِیامت کے دن حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام عرش کے قریب کشادہ میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام پر دو سبز کپڑے ہوں گے، اپنی اولاد میں سے ہر اُس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جنَّت میں جارہا ہو گا اور اپنی اَولاد میں سے اُسے بھی دیکھ رہے ہوں گے جو دَوزخ میں جارہا ہو گا۔ اسی دوران حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام میرے ایک اُمَّتی کو دَوزخ میں جاتا ہوا دیکھیں گے۔ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام پکاریں گے: یا احمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! یا احمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! میں کہوں گا: لَبَّیْك اے ابُوالْبَشَر! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کہیں گے: آپ کا یہ اُمَّتی دَوزخ میں جارہا ہے۔ یہ سُن کر میں بڑی پُھرتی کے ساتھ تیز تیز (قدموں سے) فِرشتوں کے پیچھے چلوں گا اور کہوں گا: اے میرے رَبّ کے فِرشتو! ٹھہرو۔ وہ عرض کریں گے: ہم مُقرَّر کردہ فِرشتے ہیں، جس کام کا ہمیں اللہ پاک نے حکم دیا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے، ہم وہی کرتے ہیں، جس کا ہمیں حکم ملا ہے۔ جب میں افسردہ ہو جاؤں گا اور اپنی داڑھی مُبارک کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر عرش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے عرض کروں گا: اے میرے ربِّ کریم! کیا تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا کہ تُو مجھے میری اُمّت کے بارے میں رُسوا نہ فرمائے گا۔ عرش

سے پکار آئے گی: اے فِرِشتو! محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی مانو اور اِس شخص کو لَوٹا دو۔ پھر میں اپنی جھولی سے سفید کاغذ نکالوں گا اور اُسے مِیزان کے سیدھے پَلڑے میں ڈال کر کہوں گا: "بِسْمِ اللّٰہ" تو وہ نیکیوں والا پلڑا بُرائیوں والے پَلڑے سے بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی: خوش بخت ہے، سعادت یافتہ ہو گیا ہے اور اس کا مِیزان (نیکیوں کا پلڑا) بھاری ہو گیا ہے۔ اِسے جنّت میں لے جاؤ۔ وہ بندہ کہے گا: اے میرے ربّ کے فِرِشتو! ٹھہرو، میں اِس بندے سے بات تو کرلوں، جو اپنے رَبّ کریم کے حُضُور بڑی عزّت رکھتا ہے۔ پھر وہ کہے گا: میرے ماں باپ آپ پر فِدا ہوں، آپ کا چہرۂ انور کتنا حسین ہے اور آپ کی صورت کتنی خُوبصُورت ہے، آپ نے میری غلطیوں کو مُعاف فرمایا اور میرے آنسوؤں پر رَحم فرمایا، (آپ کون ہیں؟)۔ تو میں اس سے کہوں گا: میں تیرا نبی محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہوں اور یہ تیرا وہ دُرُود ہے جو تُو مجھ پر بھیجتا تھا، اس نے تجھ کو پورا فائدہ پہنچایا جتنی تجھے اس کی ضرورت تھی۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا فی حسن الظن باللہ، ۱/۹۱، حدیث: ۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کردہ ایمان افروز واقعے سے کئی نکات معلوم ہوئے مثلاً نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ کریم کی عطا سے غیب کا علم رکھتے ہیں، جو کچھ ہو رہا ہے اور جو کچھ آئندہ ہونے والا ہے بلکہ قیامت میں جو کچھ ہوگا تمام باتوں کا عِلْم اللہ کریم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو عطا فرمادیا، چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے غیب کی خبر دیتے ہوئے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے بارے میں بتادیا کہ قیامت کے دن وہ عرش کے قریب کشادہ میدان میں تشریف فرما ہوں گے، دو سبز کپڑے زیبِ تن کئے ہوں گے، اپنی اولاد کو بھی دیکھیں گے حتّٰی

کہ نبیِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ایک اُمّتی کو دوزخ میں جاتے ہوئے ملاحظہ کرکے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اس کی جانب متوجہ کرکے اس کی مدد کریں گے۔

یہ بھی پتہ چلا کہ بارگاہِ الٰہی میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا کتنا عالی شان مقام ہے، یقیناً یہ اللہ پاک کا کرم ہے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا عرش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا، بارگاہِ الٰہی میں عرض کرنے کے لیے ہے، یہ نہیں کہ مَعَاذَ اللّٰہ، اللہ پاک عرش پر ہوگا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے اشارہ کریں گے کیونکہ اللہ پاک تو مکان و سمت (Direction) سے پاک ہے، اُس کا کلام بھی آواز سے پاک ہے، وہ ایسا ہے جیسا اُس کی شان کو لائق ہے۔

اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا! دُرودِ پاک پڑھنے کی بہت برکتیں ہیں، درودِ پاک پڑھنے والے جس طرح دنیا میں اس کی برکتوں سے فیض یاب ہوتے ہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ قیامت کے دن بھی ایسوں کے وارے نیارے ہو جائیں گے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پاک بارگاہ میں اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے الغرض ہر وَقْت (Every time) دُرودِ پاک کے نذرانے پیش کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ دُرودِ پاک کی بَرَکت سے دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت بھی سنور جائے گی۔

اس واقعے سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ نبیِّ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے اُمّتیوں سے بہت ہی زیادہ مَحَبَّت فرماتے ہیں، قیامت میں جب ہر طرف نَفْسی نَفْسی کا عالَم ہوگا، وہ دن جس کے بارے میں اللہ پاک اپنے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| يَوۡمَ يَفِرُّ الۡمَرۡءُ مِنۡ اَخِيۡهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيۡهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيۡهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امۡرِیٍٔ مِّنۡهُمۡ يَوۡمَئِذٍ شَاۡنٌ يُّغۡنِيۡهِ ﴿۳۷﴾ (پ ۳۰، عبس: ۳۴تا۳۷) | تَرجَمۂ کنزالعرفان: اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک ایسی فکر ہو گی جو اسے (دوسروں سے) بے پروا کر دے گی۔ |

**قربان جایئے!** ایسے مشکل ترین وقت میں بھی آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے گناہ گار اُمّتیوں کی خاطر بے چین و بے قرار ہوں گے، انہیں اپنے دامنِ رحمت میں چھپائیں گے، ربِّ کریم سے ان کی بخشش کروائیں گے اور بارگاہِ الٰہی میں سفارش کروا کر انہیں جنت میں داخل کروائیں گے۔

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! اسی سے ملتی جُلتی ایک اور حدیثِ پاک سنتے ہیں، چنانچہ

## بروزِ قیامت فکرِ اُمَّت کا انداز

رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: قیامت کے دن تمام اَنبیائے کرام (عَلَیْہِمُ السَّلَام) سونے کے منبروں پر جلوہ گر ہوں گے، میرا منبر خالی ہوگا کیونکہ میں اپنے ربِّ کریم کے حُضُور خاموش کھڑا ہوں گا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنَّت میں جانے کا حکم فرما دے اور میری اُمّت میرے بعد پریشان پھرتی رہے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے محبوب! تیری اُمّت کے بارے میں وُہی فیصلہ کروں گا، جو تیری چاہت ہے۔ میں عرض کروں گا: ”**اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ حِسَابَهُمْ یعنی اے اللہ کریم! ان کا حساب جلدی لے لے**“ اور یہ مسلسل عرض کرتا رہوں

گا، یہاں تک کہ مجھے دوزخ میں جانے والے میرے اُمّتیوں کی فہرست دے دی جائے گی (جو دوزخ میں داخِل ہوچکے ہوں گے ان کی شَفاعت کرکے میں انہیں نکالتا جاؤں گا) یوں عذابِ الٰہی کے لیے میری اُمّت کا کوئی فرد نہ بچے گا۔ (کَنْزُالْعُمّال، کتاب القیامۃ، ۷/۱۷۸، رقم: ۳۹۱۱۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطائیں اور ہماری خطائیں

سُبْحٰنَ اللہ! ذرا سوچئے! حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہمارا کتنا احساس ہے اور وہ ہم پر کتنے مہربان ہیں، اب ذرا ہم اپنے بارے میں بھی غور کرتے چلیں کہ ہمیں اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی اور کتنی مَحبّت ہے؟ ہم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسانات کے بدلے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کتنا خوش کیا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر ہم کتنا عمل کرتے ہیں؟ ذرا سوچئے! جو لوگ اپنے والدین سے مَحبّت کرتے ہیں، وہ کبھی بھی اُن کا دل نہیں دُکھاتے، جنہیں اپنے بچوں سے مَحبّت ہوتی ہے وہ اُنہیں رنجیدہ نہیں ہونے دیتے، کوئی بھی اپنے دوست کو غمزدہ دیکھنا گوارا نہیں کرتا کیونکہ جس سے مَحبّت ہوتی ہے اُسے رَنجیدہ نہیں کیا جاتا، مگر آہ! آج کے اکثر مسلمان عشقِ رسول کا دعویٰ تو کرتے ہیں، مگر اُن کے کام محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خوش کرنے والے نہیں، وہ کیسے عاشقِ رسول ہیں جو نماز سے جی چُرا کر، نماز جان بوجھ کر قضا کرکے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نورانی دل کے لئے تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔ یہ کون سی مَحبّت اور کیسا عشق ہے کہ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رَمضان کے روزوں کی تاکید فرمائیں مگر خود کو عاشقانِ رسول کہلانے والے اِس حکم سے منہ موڑ کر فرض روزے چھوڑ



www.dawateislami.net

دیں۔ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نمازِ تراویح کی تاکید فرمائیں مگر سُست و غافل اُمّتیوں سے نہ پڑھی جائے۔پیارے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم داڑھی رکھنے کا حکم فرمائیں مگر عشقِ رَسول کے دعوے دار فیشن (Fashion) کے شیدائی، دُشمنانِ سرکار جیسا چہرہ بنائیں، کیا یہی عشقِ رسول ہے؟

آیئے!مل کر نِیَّت کرتے ہیں کہ آج سے ہماری کوئی نماز قضا نہیں ہوگی اِنْ شَآءَ اللہ۔ آج سے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ ادا کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ماہِ رَمضان کا کوئی روزہ قضا نہیں ہونے دیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔زکوٰۃ فرض ہوئی تو پوری ادا کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔حج (Hajj) فرض ہوا تو ادائیگی میں تاخیر نہیں کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ناجائز فیشن کے قریب بھی نہیں جائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ نامحرموں سے شرعی پردہ کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔فلمیں ڈرامے نہیں دیکھیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ گانے باجے نہیں سُنیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔والدین کا دل نہیں دکھائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔اللہ پاک اور بندوں کے حقوق کے معاملے میں غفلت نہیں کریں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ اور یہ سوچ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیں گے،اِنْ شَآءَ اللہ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** کائنات بہت بڑی ہے یہ سبھی کو پتا ہے، مگر اس کی ایک حد تو ضرور ہے، زمین بہت کشادہ ہے یہ سبھی کو پتا ہے مگر اس کی ایک حد تو ضرور ہے، سمندر بہت بڑا ہے یہ سبھی کو پتا ہے مگر اس کے کنارے اور گہرائی (Depth) کی ایک حد تو ضرور ہے،

ستاروں کی تعداد بہت زیادہ ہے، یہ سبھی کو پتا ہے مگر ان کی ایک حد تو ضرور ہے، مخلوقِ خدا کی تعداد بہت زیادہ ہے یہ سبھی کو پتا ہے، مگر اس کی ایک حد ضرور ہے۔ مگر یاد رکھئے! رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اپنی اُمت سے شفقت و محبت ایک ایسے سمندر کی طرح ہے جس کی گہرائی اور کنارے کا ہم میں سے کسی کو بھی عِلْم نہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اپنی اُمّت سے مَحَبَّت و شفقت کا بیان قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے، چنانچہ پارہ 11 سورۂ توبہ کی آیت نمبر 128 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾

(پ ۱۱، التوبہ ۱۲۸)

تَرجَمۂ کنزالعرفان: بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

بیان کردہ آیتِ مقدّسہ کے تحت ”تفسیر صِراطُ الجنان“ میں لکھا ہے: یہ تو قرآنِ مجید سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مسلمانوں پر رحمت و شفقت کا بیان ہوا، اب مسلمانوں پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رحمت و شفقت کی چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

## اُمّت پر شفقت و رحمت کی چند مثالیں

(1) اُمّت کے کمزور، بیمار اور کام کاج کرنے والے لوگوں کی مَشَقَّت (تکلیف میں مُبْتَلا ہونے) کے پیشِ نظر عشاء کی نماز کو تہائی رات تک مُؤَخَّر نہ فرمایا۔ (2) کمزور، بیماروں اور بچوں کا لحاظ کرتے ہوئے نماز کی قراءت کو زیادہ لمبا نہ کرنے کا حکم دیا۔ (3) رات کے نوافل پر ہمیشگی نہ فرمائی تاکہ یہ اُمّت پر فرض نہ ہو جائیں۔ (4) اُمّت

کے مَشَقَّت(تکلیف)میں پڑ جانے کی وجہ سے انہیں صومِ وصال کے روزے رکھنے سے منع کر دیا۔(بغیر اِفطار کئے اگلا روزہ رکھ لینا اوریوں مسلسل روزے رکھنا صومِ وصال کہلاتا ہے۔) (5)اُمّت کی مَشَقَّت کی وجہ سے ہر سال حج کو فرض نہ فرمایا۔(6) مسلمانوں پر شفقت کرتے ہوئے طواف کے تین(3) چکروں میں رَمل کا حکم دیا، تمام چکروں میں نہیں دیا۔ (7)تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پوری پوری رات جاگ کر عبادت (Worship) میں مصروف رہتے اور اُمّت کی مغفرت کے لئے اللہ پاک کے دربار میں انتہائی بے قراری کے ساتھ گریہ وزاری فرماتے رہتے، یہاں تک کہ کھڑے کھڑے اکثر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پائے مبارک پر ورم آجاتا تھا۔(صراط الجنان،۵/۲۶۷ملخصًا)

**پیارے اسلامی بھائیو!** رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک سیرت کا مطالعہ کیا جائے تو یوں لگتا ہے جیسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ساری زندگی ہی اپنی اُمّت کو یاد فرماتے رہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُمّت کی بخشش و نجات کے لئے راتوں کو عبادت کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ غاروں کی تنہائیوں میں جاکر رویا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے رویا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُمّت کے گناہوں اور قیامت کی سختیوں کا خیال کرکے بارگاہِ الٰہی میں گڑگڑایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قرآن کی اُس آیت کی تلاوت سُن کر روتے تھے جس آیت میں ہر اُمّت سے گواہ لانے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام لوگوں پر گواہ بنانے کا ذکر موجود ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کبھی ایک ہی آیت کی تلاوت پر ساری رات گزار دیتے، کبھی لمبے لمبے قیام ورکوع فرماتے، کبھی پیشانی سجدہ میں رکھ کر اُمّت کی بھلائی طلب فرماتے۔ آپ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ شب بیداری فرماتے، رو رو کر گنہگار اُمتیوں کی نجات اور قبر و حشر کی تکلیفوں سے بچانے کے لئے دعائیں کیا کرتے۔ چنانچہ

## رونے کا سبب کیا ہے؟

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے دونوں ہاتھ مبارک اُٹھا کر اُمّت کے حق میں رو کر دُعا فرمائی اور عرض کی: **اَللّٰھُمَّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ** اے اللہ پاک! میری اُمّت میری اُمّت۔ اللہ پاک نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ تم میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس جاؤ۔ تمہارا ربّ خوب جانتا ہے، مگر ان سے پوچھو کہ ان کے رونے کا سبب کیا ہے؟ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے حکم کے مطابق حاضر ہو کر پوچھا تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے انہیں تمام حال بتایا اور غمِ اُمّت کا اظہار کیا۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کی: اے اللہ کریم! تیرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ یہ فرماتے ہیں اور اللہ پاک خوب جاننے والا ہے۔ اللہ پاک نے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو حکم دیا کہ جاؤ اور میرے حبیب (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے کہو کہ ہم آپ کو آپ کی اُمّت کے بارے میں عنقریب راضی کریں گے اور آپ کے دل مبارک کو رنجیدہ نہ ہونے دیں گے۔ (مسلم، کتاب الایمان، باب دعاء النبی لامتہ... الخ، ص۱۰۹، حدیث: ۴۹۹)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جانِ برادر! تُو نے کبھی سُنا ہے کہ جس کو تجھ سے اُلفتِ صادِقہ (یعنی سچی مَحبَّت) ہے اور پھر محبوب بھی کیسا، جانِ ایمان وکانِ احسان (یعنی ایمان کی جان اور بھلائی کا خزانہ)، جس کے جمالِ جہاں آراء (یعنی جہاں کو سجانے والی خوبصورتی) کا نظیر (مثل) کہیں نہ ملے گا اور خامۂ قدرت (یعنی

تقدیر کے قلم) نے اس کی تصویر بنا کر ہاتھ کھینچ لیا کہ پھر کبھی ایسا نہ لکھے گا۔ کیسا محبوب؟ جسے اس کے مالک نے تمام جہاں کے لئے رحمت (بنا کر) بھیجا، کیسا محبوب، جس نے اپنے تن پر ایک عالَم کا بار (بوجھ) اُٹھالیا، کیسا محبوب، جس نے تمہارے غم میں دن کا کھانا، رات کا سونا ترک کر دیا۔ تم رات دن اس کی نافرمانیوں میں مُنْہَمِك (یعنی مصروف) اور لَہْو ولَعِب (یعنی کھیل کُود) میں مشغول ہو اور وہ تمہاری بخشش کے لئے شب و روز گریاں و ملول (یعنی دن رات روتے اور غمگین رہتے) شب (رات) کہ اللہ کریم نے آسائش (آرام) کے لئے بنائی، صبح قریب ہے، ٹھنڈی نسیموں (یعنی ہواؤں) کا پنکھا ہو رہا ہے، ہر ایک کا جی اس وَقْت آرام کی طرف جھکتا ہے، بادشاہ اپنے گرم بستروں، نرم تکیوں میں مست خوابِ ناز (آرام میں مشغول) ہے اور جو محتاج بے نوا (بے سہارا) ہے، اس کے بھی پاؤں دو گز کی کملی (چادر) میں دراز، ایسے سہانے وَقْت، ٹھنڈے زمانہ میں، وہ معصوم، بے گناہ، پاک داماں (پاک دامن)، عِصمت پناہ (یعنی جس کی پناہ میں پاکدامنی ہو) اپنی راحت و آسائش کو چھوڑ (کر)، خواب و آرام سے منہ موڑ (کر)، جبینِ نیاز (پیشانیِ اقدس کو) آستانۂ عزت پر (بارگاہِ الٰہی میں) رکھے (ہوئے) ہے کہ الٰہی! میری اُمّت سیاہ کار (گناہگار) ہے، درگزر (یعنی معاف) فرما اور ان کے تمام جسموں کو آتشِ دوزخ (دوزخ کی آگ) سے بچا۔ (فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۷۱۶-۷۱۷ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب ! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

**اے عاشقانِ رسول!** غور کریں کہ دنیا میں بے شمار ایسے لوگ بستے ہیں جن کا آپس میں پیار و محبّت کا رِشتہ قائم ہوتا ہے، مثلاً والدین اپنی اولاد سے محبّت کرتے ہیں، اولاد اپنے

والِدَین سے مَحَبَّت کرتی ہے، بہنیں اپنے بھائیوں سے مَحَبَّت کرتی ہیں، دوست اپنے دوستوں سے مَحَبَّت کرتے ہیں، رشتے دار آپس میں ایک دوسرے سے مَحَبَّت کرتے ہیں وغیرہ، مگر یاد رہے! یہ سب محبتیں عارضی ہوتی ہیں، یہ محبتیں فانی ہوتی ہیں، یہ محبتیں دنیا کی حد تک محدود ہوتی ہیں، اِدھر زندگی کی ڈور کٹی اُدھر محبتوں کے ان تمام سلسلوں کو گویا بریک (Brake) لگ جاتی ہے۔ کچھ ہی عرصے میں بھول کر اپنے اپنے معمولات میں مشغول ہو جاتے ہیں، مگر یاد رہے! مَحَبَّت کا ایک ایسا رشتہ اب بھی قائم ہے جس کو زوال نہیں، جو کسی وَقْت کے ساتھ خاص نہیں، گزرتے زمانے کے ساتھ جس میں کمی نہیں آئی، اور وہ ہے کریم ومہربان آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اپنی اُمّت سے مَحَبَّت کا رشتہ۔ جی ہاں! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اُمّت کو اپنی حیاتِ ظاہری میں بھی یاد رکھا، قَبْرِ اطہر میں جسمِ انور کو اُتارا جا رہا تھا تو اس وَقْت بھی اُمّت کو یاد کیا، قبرِ انور میں داخل ہونے کے بعد بھی یاد فرما رہے ہیں حتّٰی کہ قیامت میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی اُمّت کو یاد فرما رہے ہوں گے۔ آیئے! اس ضمن میں 2 واقعات سنئے اور اپنا ایمان تازہ کیجئے، چنانچہ

## (1) تا قِیامت "اُمّتی اُمّتی" فرمائیں گے

حضرتِ قُثَم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وہ شخص ہیں جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو قبرِ انور میں اُتارنے کے بعد سب سے آخر میں باہَر آئے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا بیان ہے: میں ہی آخِری شخص ہوں، جس نے حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نورانی چہرہ قبرِ اَطہر میں دیکھا تھا، میں نے دیکھا: سلطانِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قَبْرِ انور میں اپنے مُبارَک ہونٹوں کو ہلا رہے تھے، میں نے اپنے کانوں کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے منہ مُبارَک

کے قریب کیا، میں نے سنا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے تھے: ”**ربِّ اُمَّتِی اُمَّتِی**“ (یعنی ربِّ کریم! میری اُمّت میری اُمّت)۔ (مَدارِجُ النُّبُوۃ، ۲/ ۴۴۲)

اس مضمون کی ایک حدیث پاک بھی ہے جیسا کہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب میری وفات ہو جائے گی تو اپنی قَبر میں ہمیشہ پکارتا رہوں گا: **یا ربِّ اُمَّتِی اُمَّتِی** (یعنی ربِّ کریم! میری اُمّت میری اُمّت) یہاں تک کہ دوسرا صُور پھُونکا جائے۔ (کنزالعمال، کتاب القیامۃ، ۷/ ۱۷۸، حدیث: ۳۹۱۰۸)

## (2) فرمانِ مولانا سردار احمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

حضرت علّامہ مولانا سردار احمد رَحْمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: حُضُورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ تو ساری عمر ہمیں **اُمّتی اُمّتی** کہہ کر یاد فرماتے رہے، قبرِ انور میں بھی **اُمّتی اُمّتی** فرما رہے ہیں اور حشر تک فرماتے رہیں گے یہاں تک کہ محشر کے روز بھی اُمّتی اُمّتی فرمائیں گے ۔ حق یہ ہے کہ اگر صِرف ایک بار بھی اُمّتی فرمادیتے اور ہم ساری زندگی **یا نبی یا نبی، یارسولَ اللہ، یاحبیبَ اللہ** (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کہتے تب بھی اُس ایک بار اُمّتی کہنے کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ (عاشقِ اکبر، ص ۵۳)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!** **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

**پیارے اسلامی بھائیو!** نیک نمازی بننے اور ایمان کی حفاظت و مضبوطی کی فِکر پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12

دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے پوچھے گئے سوالوں کے عِلْم و حکمت سے بھرپور جوابات ارشاد فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے شہروں/علاقوں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے۔ آپ بھی دُنیا اور آخرت کی بہتریاں پانے، اولیائے کرام کا فیضان حاصِل کرنے، دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، عِلْمِ دِین کے نُور سے آراستہ ہونے اور نیک نمازی بننے کے لئے **مدنی مذاکرے** میں شرکت کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

## اُمّتی کو کیسا ہونا چاہئے؟

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اپنی اُمّت سے مَحبّت کے واقعات سُن رہے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمیں فخر ہے کہ ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں، اب ہم اپنے بارے میں غور کریں کہ کیا ہمیں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے

ایسی ہی مَحَبَّت ہے جیسی ایک اُمّتی کو اپنے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے ہونی چاہیے، مثلاً آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو نمازوں کا پابند ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو اپنی ضرورت کے مسائل اور دیگر فرائض و واجب عُلوم جاننے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو تقویٰ و پرہیز گاری کا پیکر ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو اپنی شرعی ذِمّہ داریاں پوری کرنے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو تلاوتِ قرآن کا شیدائی ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو ناجائز و حرام کاموں سے بچنے والا بلکہ اپنی اولاد وغیرہ کو ان کاموں سے بچانے والا، ان کی صحیح اسلامی تربیت کرنے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو خوفِ خدا والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو بہترین خوبیوں سے آراستہ ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو بے حیائی کے کاموں سے بچنے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو باطنی بُرائیوں سے دُور ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو مسلمانوں کا خیر خواہ ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی رحمتِ کونین، نانائے حَسَنَیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری کرنے والا ہونا چاہیے، آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اُمّتی تو سُنّتوں کی پیروی کرنے والا ہونا چاہیے۔ اللہ کریم ہم سب کو آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

# حدیث پاک سے متعلق مدنی پھول

**پیارے اسلامی بھائیو!** آیئے! حدیث پاک سے متعلق چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:(1) فرمایا: جو شخص دینی معاملات کے متعلق چالیس (40) حدیثیں یاد کر کے میری امت تک پہنچا دے گا اللہ پاک (قیامت کے دن) اس کو اس شان کے ساتھ اٹھائے گا کہ وہ فقیہ ہو گا اور میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا اور اسکے لئے گواہی دوں گا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، ۱/ ۶۸، حدیث: ۲۵۸) (2) فرمایا: اللہ پاک اسکو تر و تازہ رکھے جو میری حدیث کو سنے، یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔ (ترمذی، ۴/ ۲۹۸، حدیث: ۲۶۶۵) ☆ حدیث حُضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قول، فعل، حال اور تقریر کو کہتے ہیں۔ (نزہۃ القاری، ۱/ ۸۷) ☆ اس علم کو حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگر ساری امت میں اس کا عالم نہ پایا جائے تو ساری امت گنہگار ہو گی۔ (نصاب اصول حدیث مع افادات رضویہ، ۲۸) ☆ قرآن مجید کی طرح حدیثِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی احکام شریعت کا بنیادی ماخذ ہے۔ (منتخب حدیثیں، ص۷) ☆ حدیث کی رہنمائی کے بغیر احکام الٰہی کی تفصیلات جاننا اور آیات قرآنی کا منشاو مراد سمجھنا ممکن نہیں۔ (منتخب حدیثیں، ص۷) ☆ بہت سے قرآنی احکام ایسے ہیں کہ ان کے اجمال کی تفسیر حدیث سے ہوتی ہے۔ (منتخب حدیثیں، ص۷)

## اعلان

حدیثِ پاک سے متعلق بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے



1 … افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

**صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ**

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

323

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹



www.dawateislami.net

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

323

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 11 ستمبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

## حدیثِ پاک سے متعلق بقیہ مدنی پھول

قرآن مجید کے بعد احکامِ شریعت کی دلیل بننے میں حدیث ہی کا درجہ ہے۔(منتخب حدیثیں، ص۲۶) ☆قرآن مجید و حدیث دونوں ہی دین اسلام کی مرکزی بنیاد اور احکامِ شرع کی مضبوط دلیلیں ہیں۔(منتخب حدیثیں، ص۲۶) ☆بغیر احادیثِ رسول پر ایمان لائے ہوئے نہ کوئی قرآن کے مَعانی و مَطالب کو کماحقہ سمجھ سکتا ہے نہ دینِ اسلام پر عمل کر سکتا ہے۔(منتخب حدیثیں، ص۳۰) ☆اسلام میں کلام اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رسول اللہ (حدیث) کا درجہ ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/ ۲) ☆ہر انسان پر حضور عَلَیْہِ السَّلَام کی اطاعت فرض ہے اور یہ اطاعت بغیر حدیث و سنت جانے ناممکن ہے۔(مرآۃ المناجیح،۱/ ۹) ☆احادیث سے انکار کے بعد قرآن پر ایمان کا دعویٰ باطل محض ہے۔(نزہۃ القاری،۱/ ۳۶) ☆جب تک یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ واقعی حدیث مبارکہ ہے، اُس وقت تک بیان نہ کریں۔ (فیضان فاروق اعظم،۲/ ۴۵۱) ☆اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جب تک تمہیں یقینی علم نہ ہو میری طرف سے حدیث بیان کرنے سے بچو، جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا

11 ستمبر 2025 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کے لئے

اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔(ترمذی،۴/۴۳۹،حدیث:۲۹۶۰) ☆ایس ایم ایس SMS کے ذریعے بغیر حوالے کے کوئی بھی حدیث آگے نہ بھیجیں جب تک کسی سنی صحیح العقیدہ مفتی صاحب یا کسی عالم دین سے تصدیق نہ کروالیں۔(فیضان فاروق اعظم،۲/۴۴۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆نعمت الٰہی ملنے پر دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "نعمتِ الٰہی ملنے پر دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ (پ:19، الشعراء:40)

ترجمہ: یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔(فیضان دعا، ص260)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

## ☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

## یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر

ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح

کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و احترام بجا لائے؟

## قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

## ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

## ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

## سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

**زندگی بھر کے 2 نیک اعمال**

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

## دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**